

# ہندوستان میں تیار اور عالمی سطح پر پہنچا گیا: تجارتی معاہدوں کے ذریعہ چلنے والی برآمدات

## کلیدی نکات

- ✓ نومبر-2024 اور نومبر-2025 کے درمیان، ہندوستان کی کل برآمدات 64.05 بیلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 73.99 بیلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس میں 15.52 فیصد کی مضبوط ترقی درج کی گئی۔
- ✓ ہندوستان نے بڑے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے ایس) کی ایک سیریز پر دستخط کیے ہیں، جن میں سب سے حالیہ عمان کے ساتھ جامع اقتصادی شراکت کا معاہدہ (سی ای پی اے) ہے۔ کئی دوسرے ممالک کے ساتھ فعال مذاکرات جاری ہیں۔
- ✓ برآمداتی تنوع عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان تجارتی استحکام، مسابقت اور طویل مدتی اقتصادی سلامتی کو مضبوط کرنے کے لیے مزید تیار ہے۔

ایک نظر میں۔ ہندوستان کی تجارتی کہانی



تنوع، جدت طریزی اور اسٹریچ گک تجارتی اصلاحات کی وجہ سے ہندوستان عالمی منڈیوں میں اپنی پوزیشن کو مضبوط بن رہا ہے۔ وباً امراض کے بعد کی مضبوط بحالی سے لے کر پائیدار عالمی غیر یقینی صورتحال تک ہندوستان کی برآمدات نہ صرف بڑھ رہی ہیں، بلکہ وہ نئے معیارات قائم کر رہی ہیں۔ نومبر-2024 سے نومبر-2025 تک سال بہ سال اضافہ ہندوستان کو عالمی تجارت میں ایک قابل اعتماد اور قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر نمایاں کرتا ہے۔

نومبر-2024 اور نومبر-2025 کے درمیان ہندوستان کی کل برآمدات 64.05 بیلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 73.99 بیلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس میں 15.52 فیصد مضبوط اضافہ ہوا، جبکہ درآمدات بڑی حد تک 80.63 بیلین امریکی ڈالر پر مستحکم رہیں۔ نتیجتاً، تجارتی خسارہ نمایاں طور پر 61.07 فیصد کم ہو کر 17.06 بیلین امریکی ڈالر تک 6.64 بیلین امریکی ڈالر پر مستحکم رہیں۔ تجارتی رکاوٹ کے باوجود، یہ ترقی ہندوستان کی چک کی عکاسی کرتی ہے، جس میں اعلیٰ قیمت والی اشیاء، عالمی شرکت داری کو وسیع کرنا اور پالیسی اصلاحات زیادہ متوازن اور عالمی تجارت میں معاونت کرتی ہیں۔

برآمدات کی ترقی کے لیے ہندوستان اپنے بین الاقوامی تجارتی تعلقات کو بڑھانے پر بھی توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ دیگر معیشتوں کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی معاهدے بینادی قوی مفادات کی حفاظت کرتے ہوئے کسانوں، کارکنوں، کارگروں، ایم ایس ایم ایس کو فائدہ پہنچاتے ہوئے جامع ترقی کے اس کے عزم کو تقویت دیتے ہیں۔ حال ہی میں، ہندوستان- اومان معادہ طویل عرصے سے دو طرفہ تعلقات پر استوار ہے، جس سے ایک آگے اور متوازن اقتصادی ڈھانچہ تشكیل دیا گیا ہے۔

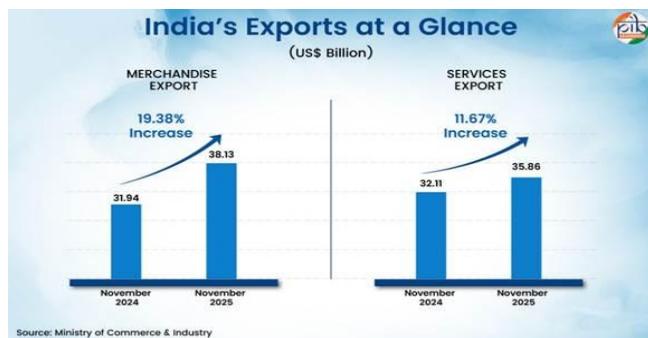
### ہندوستان کا برآمداتی سفر: عالمی تجارت کو طاقتوں بنانا

ہندوستان کی برآمدات نے نومبر-2025 میں سال بہ سال اضافہ ریکارڈ کیا، جو یہ ورنی تجارت میں مسلسل رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔ اہم پارٹنر ممالک کی مسلسل مانگ کے ساتھ ساتھ اہم تجارتی سامان اور خدمات کے شعبوں میں اعلیٰ برآمداتی قدروں سے اضافے کی حمایت کی گئی۔ یہ کارکردگی بدلتے ہوئے عالمی تجارتی حالات کے درمیان ہندوستان کے برآمداتی شبکے کی چک کو واضح کرتی ہے۔

✓ نومبر-2025 کے دوران تجارتی سامان کی برآمدات 38.13 بیلین امریکی ڈالر تھیں جو کہ نومبر-2024 میں 31.94 بیلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں تھیں اور یہ سال بھر میں 19.38 فیصد کا اضافہ درج کرتی ہیں۔

✓ نومبر 2025 کے لیے خدمات کی برآمدات نومبر-2024 کے 32.11 بیلین امریکی ڈالر کے مقابلے میں 35.86 بیلین امریکی ڈالر ہیں، جو ایک سال میں 11.67 فیصد کی شرح نمودار ظاہر کرتی ہیں۔

✓ تجارتی سامان کی برآمدات کا حصہ 51.53 فیصد تھا، جب کہ نومبر 2025 میں خدمات کی برآمدات کا حصہ کل برآمدات کا 48.47 فیصد تھا۔



تمام ٹیکٹاک کے ریڈی میڈیا میٹنگ، ایک محنتی شعبہ، ثابت طور پر اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ گذشتہ سال کے مقابلہ نومبر 2025 میں 11.27 فیصد اضافے کے ساتھ برآمدات بڑھ کر 1247.37 بیلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ ہندوستان کے لیے کچھ بڑی برآمداتی مٹھیوں میں جنہوں نے متأثر کن

ترقی کی شریحیں حاصل کیں وہ ہیں یو اے ای (14.5 فیصد)، جاپان (1.5 فیصد)، جاپان (19.0 فیصد)، جمنی (2.9 فیصد)، فرانس (2.9 فیصد)۔ دوسری طرف، کچھ دوسری مارکیٹیں جنہوں نے اعلیٰ شرح نموری کا ان میں مصر (27 فیصد)، سعودی عرب (12.5 فیصد)، ہانگ کانگ (69 فیصد) وغیرہ تھے۔ یہ کارکردگی عالمی غیر یقینی صورت حال کے پیش نظر اس شعبے کی موافقت اور مسابقت کو نمایاں کرتی ہے۔ اسی طرح، نامیاتی اور غیر نامیاتی کیمیکلز کی برآمدات میں نومبر-2025 میں سال بھر میں 18.49 فیصد اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے ادویات اور فارماسیوٹیکل سیکٹر جسے دنیا کی فارمیسی کے طور پر جانا جاتا ہے نے سال بھر کی برآمدات میں 19.19 فیصد اضافہ دیکھا۔ ہندوستانی فارماکی برآمدات پوری دنیا کے 200 سے زیادہ ممالک کو ہوتی ہیں جن میں امریکہ، مغربی یورپ، جاپان اور آسٹریلیا کی انتہائی ریکویلڈ مارکیٹیں شامل ہیں جو اس شعبے میں بھی تنوع کی نشاندہی کرتی ہیں۔

جو اہرات اور زیورات کی برآمدات میں بھی نومبر-2025 میں 27.8 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ہندوستانی زیورات کو اس کی کارگری، ڈیزائن اور شفافیتی اعتبار سے سراہا جاتا ہے۔ امریکہ، متحده عرب امارات، ہانگ کانگ اور یورپ جیسی اہم منڈیوں میں مانگ بڑھ رہی ہے، خاص طور پر سونے، ہیرے اور رنگیں تجھی پتھروں کے زیورات کی مانگ۔

ہندوستان نے گزشتہ دہائی کے دوران پیڑو لیم مصنوعات کی برآمدات میں غیر معمولی اضافہ دیکھا ہے۔ ہندوستان ریفارمنٹ پیڑو لیم مصنوعات کا ساتواں سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے اور اپنے مضبوط انفارسٹریکچر اور اسٹریٹیجی جغرافیائی محل و قوع کی وجہ سے عالمی سطح پر ریفارمنٹ کرنے والے ٹاپ پانچ ممالک میں شامل ہے۔ نومبر 2025 میں برآمدات میں اضافہ گزشتہ سال کے اسی سال کے مقابلے میں 11.65 فیصد تھا۔ کلیدی برآمداتی مقامات میں جنوبی ایشیائی، افریقی اور یوروپی ممالک شامل ہیں۔

انجینئرنگ کے سامان، جو ہندوستان کی برآمدات کا ایک رواہی ستون ہے، نے مسلسل شرح نموری کا دیکھا ہے، جس میں امریکہ سرفہرست ہے، اس کے بعد متحده عرب امارات، جمنی، برطانیہ اور سعودی عرب ہیں۔ رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے حکومت نے برآمد کنندگان کی مدد اور بیرون ملک محسولات کو بڑھانے کے لیے زیر و ڈیوٹی ای پی سی جی اور مارکیٹ ایکسپیشن اینٹی ایٹھو (ایم اے آئی) جیسے اقدامات شروع کیے ہیں۔

31-2030 تک 500 بیلین امریکی ڈالر گھریلو الیکٹریکس ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے ہدف کے ساتھ ہندوستان اب الیکٹر انک ڈیزائن، مینو فیکچر نگ اور برآمدات میں عالمی رہنمابی کی راہ پر گامز ن ہے۔ 2014-15 میں صرف 1,500 کروڑ سے موبائل فونز سب سے آگے ہیں، موبائل فون کی برآمدات 2024-25 میں 2 لاکھ کروڑ تک پہنچ گئی یعنی ایک دہائی میں 127 گنا اضافہ۔ ہندوستانی الیکٹریکس سامان اب بڑی منڈیوں میں برآمد کیا جاتا ہے، مالی سال 2024-25 میں سرفہرست پانچ مقامات امریکہ، متحده عرب امارات، ہالینڈ، برطانیہ، اور اٹلی ہیں۔



## ایک اسٹریچ ہے نظر برآمداتی تنوں

برآمداتی تنوں ایک دانستہ پالیسی حکمت عملی کے طور پر سامنے آیا ہے۔ یہ جغرافیائی سیاسی تناوہ، طلب میں نشیب و فراز اور سپلائی چین میں رکاوٹوں سے نشان زد غیر یقینی عالمی تجارتی ماحول کو نیوگیٹ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ مصنوعات اور منڈیوں میں پھیل کر ممالک محدود شرکت داروں پر زیادہ انحصار کم کرتے ہیں اور بیرونی جھکلوں کے خلاف پچ پیدا کرتے ہیں۔ یہ نقطہ نظر عالمی غیر یقینی صور تحوال کے درمیان تجارتی استحکام، مسابقت اور طویل مدتی اقتصادی سلامتی کو مضبوط کرتا ہے۔

برآمداتی عدم استحکام سے بچنا اور انحصار کو کم کرنا

اجناس پر منحصر برآمدات فطری طور پر قیتوں میں شدید نشیب و فراز کا شکار ہوتی ہیں، جو برآمداتی آمدی میں عدم استحکام کا باعث بن سکتی ہے اگر ممالک مصنوعات کے ایک محدود سیٹ پر انحصار کرتے ہیں تو اس طرح کا نشیب و فراز معاشی غیر یقینی صور تحوال کو بڑھا سکتا ہے اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے نیکلوں کو کم کر سکتا ہے۔ برآمداتی تنوں مصنوعات اور منڈیوں میں خطرے کو پھیلا کر زیادہ استحکام کا راستہ فراہم کرتا ہے، اس طرح برآمدات کی پائیدار ترقی اور طویل مدتی اقتصادی پچ کو سہارا دیتا ہے۔

عالمی طلب کے جھکلے کے خلاف پچ پیدا کرنا

عالمی طلب کے جھکلے کے خلاف پچ پیدا کرنا بہت ضروری ہے، کیونکہ محدود برآمداتی تنوں میں اچانک مندی کا شکار بنا سکتا ہے۔ برآمدات کو متنوع بنانا سیکھ زار مارکیٹوں میں خطرے کو پھیلا کر اس طرح کے معاشی جھکلوں کو جذب کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے، اس طرح برآمداتی کارکردگی میں زیادہ استحکام کو یقینی بناتا ہے۔

علم کے پھیلاوے کی حوصلہ افزائی

برآمداتی تنوں نئی پیداواری مکنیکوں، انتظامی طریقوں اور مارکیٹنگ کی صلاحیتوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کر کے خیالات، مہارتوں اور معلومات کے بہاؤ کو فروغ دیتا ہے جو پوری صنعتوں میں پھیل سکتی ہیں۔ برآمداتی مصنوعات کی رنچ کو وسعت دے کر، معیشیں سیکھنے، جدت طرازی اور پیداواری صلاحیت کو مضبوط کرتی ہیں، جس سے طویل مدت میں فی کس آمدی میں اضافے کی حمایت ہوتی ہے۔

میکرو اکنامک استحکام کو مضبوط بنانا

سن 2024 میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں اکیلے برآمدات کا حصہ 21.2 فیصد تھا۔ محدود تنوں میں صلاحیت کو عالمی غیر یقینی صور تحوال اور برآمداتی کمیوں سے دوچار کر سکتا ہے، جس سے میکرو اکنامک استحکام متاثر ہوتا ہے۔ برآمداتی تنوں میں سرگرمیوں کو وسعت دے کر استحکام کو مضبوط کرتا ہے، بیرونی جھکلوں کے خطرے کو کم کرتا ہے اور پائیدار ترقی اور معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے۔

عالمی تعلقات کو وسعت دینا: ہندوستان کے لیے تجارتی موقع کو کھونا

چونکہ ہندوستان کا اقتصادی قدم دنیا بھر میں پھیل رہا ہے، یہ گہرے تجارتی اور اقتصادی تعاون کے لیے ایک ترجیحی شرکت دار کے طور پر ابھرا ہے۔

ہندوستان اور عمان نے سی ای پی اے پر دستخط کیے: برطانیہ کے بعد گز شستہ 6 میںیوں میں ہندوستان کا دوسرا ایف اے

کیا آپ جانتے ہیں؟

عمان ہندوستان کی مغربی ایشیا پالیسی کا ایک اہم ستون اور خطے میں ہندوستان کا قدیم ترین اسٹریچ کپار ٹھر ہے۔ مضبوط اقتصادی شرکت داری عمان میں کام کرنے والے 6,000 سے زائد ہندوستان- عمان مشترک کے منصوبوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

ہندوستان نے 18 دسمبر 2025 کو عمان کے ساتھ ایک جامع اقتصادی شرکت داری کے معاہدے (سی ای پی اے) پر دستخط کیے، جو خلیجی خطے کے ساتھ اقتصادی روابط کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے، کیونکہ دونوں ممالک سفارتی تعلقات کے 70 سال کی یاد منار ہے ہیں۔ یہ معاہدہ ایک قابل اعتماد اور قابل بھروسہ عالمی تجارتی شرکت دار کے طور پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قدر کو واضح کرتا ہے۔

یہ معاہدہ ہندوستان کے مختلف کش شعبوں جیسے کہ زراعت، نیکٹاکل، چڑی، جواہرات اور زیورات، انجینئرنگ، فارماسیوٹیکل اور آٹوموبائلز کے لیے نئے برآمداتی موقع کھولاتا ہے۔ روزگار کے موقع پیدا کرنے اور کارگروں، خواتین کی زیر تیادت کاروباری اداروں اور ایم ایس ایس کو با اختیار بناتا۔

سن 2024 میں عمان کی زرعی درآمدات میں ہندوستان کا 10.24 فیصد حصہ تھا، جو سپلائرز میں دوسرے نمبر پر ہے۔ بڑی برآمداتی اشیاء میں باسمی چاول، ابلے ہوئے چاول، کیلے، آلو، پیاز، سویا یعنی کا کھانا، میٹھے بسکٹ، کاجو کی گھنی، مخلوط مصالحہ جات، مکھن، مچھلی کا تیل، جھیگنے اور جھینگنے کی خوراک، مخدود ہڈیوں کے بغیر گائے کا گوشت اور فریٹیا نڑو اندھے شامل ہیں۔

مویشیوں کے ہڈیوں کے بغیر گوشت، دیگر تازہ اندھے، میٹھے بسکٹ، کاجو کی گھنی، دودھ سے حاصل کردہ دیگر چکنائی اور تیل دیگر مکس شدہ مصالحہ جات اور سیز نگن، تیار / محفوظ آلو، دیگر اندھے کی زردی، گوار گم، کالبی چننا اور دیگر ممالک کو برآمد شدہ پنیر فراہم کرنے کے لیے ڈیوٹی فری رسائی شامل ہیں۔

مکھن، چینی کنٹیکٹسٹری، بیکری کی مصنوعات، مرغی کے گوشت اور آفل، مخلوط مصالحہ جات، دیگر فروٹ اسکواش تیار / محفوظ، قدرتی شہد سے ٹیف کا خاتمه عمان کی مارکیٹ میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔

سی ای پی اے عمان کی 98.08 فیصد ٹیف لائنوں پر صفر ڈیوٹی رسائی کے ساتھ ہندوستانی سامان کے لیے بے مثال مارکیٹ رسائی کی پیشکش کرتا ہے، جو کہ قیمت کے لحاظ سے ہندوستان کی 38.38 فیصد برآمدات کا احاطہ کرتا ہے۔

یہ ہندوستان کے فلاج و بہبود کے شعبوں اور آیوش کے لیے اہم موقع کھولنے والے تمام طریقوں میں روایتی ادویات کے حوالے سے کسی بھی ملک کی پہلی وابستگی کی نشاندہی کرتا ہے، جو ایک جامع ادارہ جاتی فریم ورک کے ذریعے ہندوستان کے روایتی ادویات کے شعبے کو مہیز کرتا ہے۔

پہلی بار، عمان نے کلیدی موڈ 4 کیسٹیگریز، انٹر اکار پوریٹ ٹرانسفرز کے لیے اعلیٰ معیار کے عارضی داخلے اور عارضی قیام کے وعدے اور کنٹریکٹ پر مبنی سروس فراہم کرنے والوں، کاروباری زائرین اور آزاد پیشہ ور افراد اور اکاؤنٹنسی، ٹیکسٹیشن، آر کیسٹیکر، طبی اور تمام شعبوں میں پیشہ ور افراد کے لیے آزادانہ داخلہ اور قیام کی پیشکش کی ہے۔

اس کے علاوہ، ہندوستان نے عالمی معیشتوں کے ساتھ بڑے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے ایس) کی ایک سیریز پر دستخط کیے ہیں، جس سے بین الاقوامی تجارت میں اپنی پوزیشن مضبوط ہوتی ہے اور ہندوستانی کاروبار کے لیے بینی منڈیاں کھل رہی ہیں۔

ہندوستان نے 2025 میں ب्रطانیہ کے ساتھ ایک جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدہ (سی ای ٹی اے) کیا تھا۔ سی ای ٹی اے ہندوستان کی ب्रطانیہ کو ہونے والی 99 فیصد برآمدات تک ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرتا ہے جو تقریباً 100 فیصد تجارتی قیمت کا احاطہ کرتا ہے، جس میں ٹیکسٹائل، چڑے کے انجن، کمیکل اور انجن کی مصنوعات جیسے صنعتوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

خاص طور پر، یہ معاہدہ اشیاء اور ایڈر لیس سروسز سے آگے ہے، جو ہندوستان کی میشیٹ کی بیانی طاقت ہے۔ ہندوستان نے 2023 میں ب्रطانیہ کو 19.8 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی خدمات برآمد کیں، اور سی ای ٹی اے اس کو مزید وسعت دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

مزید برآں، ب्रطانیہ کی طرف سے پہلی بار سی ای ٹی اے کے ساتھ آئی، صحت کی دیکھ بھال، مالیات اور تعلیم میں پیشہ و را فراد کے لیے نقل و حرکت کو آسان بنایا جا رہا ہے۔ یہ کمپنیکٹ سروس فراہم کرنے والوں، کاروباری ملاقاتیوں، انٹر اکار پوریٹ ٹرانسفرز، آزاد پیشہ و را فراد کے لیے ہموار اندر اج پیش کرتا ہے۔

ایک اور اہم پیش رفت ڈبل کنٹری بیوشن کو نہیں ہے۔ جو کہ ہندوستانی فرموں اور کارکنوں کو 4,000 کروڑ سے زائد کی بچت کرے گا اور دو ہری سماجی تحفظ کے تعاون کی ضرورت کو دور کرے گا۔

چار ترقی یافتہ یوروپی ممالک کے ساتھ اپنے پہلے ایف ٹی اے کو نشان زد کرتے ہوئے، ہندوستان نے 2024 میں ای ایف ٹی اے ممالک۔ سو سٹر لینڈ، ناروے، آسٹریلیا، اور یونیٹیڈ کینٹریں کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ ہندوستانی دو اسازی، انجینئرنگ کے سامان اور خدمات کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بناتا ہے، جس کی حمایت مضبوط سرمایہ کاری کے وعدوں سے ہوتی ہے، جس میں ایک بلین امریکی ڈالر کی ملازمتیں اور 10 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری شامل ہے۔

متحده عرب امارات کے ساتھ ہندوستان کے جامع اقتصادی شراکت کے معاہدے (سی ای پی اے) نے، جس پر 2022 میں دستخط کیے گئے، نے 90 فیصد سے زیادہ ہندوستانی برآمدات پر ٹیف کو کافی حد تک کم کر دیا ہے۔ خاص طور پر جو اہرات اور زیورات، ٹیکسٹائل، چڑے اور انجینئرنگ کے سامان میں۔ اربوں ڈالر سے زیادہ کی تجارت کے ہدف کی حمایت کرتے ہوئے آئٹریلیا کے ساتھ، ہندوستان نے 2022 میں اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدہ (ای سی ٹی اے) کو ختم کیا، زیادہ تر تجارتی سامان پر محصولات کو ختم یا کم کیا۔ اس معاہدے نے آئٹریلیا مارکیٹ کو ہندوستانی ٹیکسٹائل، دو اسازی، کمیکل اور زراعت کے لیے کھول دیا ہے۔

افریقہ میں، ہندوستان نے 2021 میں ماریش کے ساتھ جامع اقتصادی تعاون اور شراکت داری کے معاہدے (سی ای سی پی اے) کے ذریعے برا عظیم کے ساتھ اپنے پہلے تجارتی معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ افریقی میڈیوں میں گیٹ وے کے طور پر ماریش کے کردار کو مضبوط بناتے ہوئے ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے آسان مارکیٹ تک رسائی کے قابل بناتا ہے۔

ان طے شدہ معاہدوں کے علاوہ، کئی بڑی میشیٹیں اس وقت ہندوستان کے ساتھ ایف ٹی اے ایس اور جامع اقتصادی شراکت داری کے ذریعے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے فعال مذاکرات میں مصروف ہیں۔



ہندوستان اور اسرائیل نے نومبر 2025 میں ایف ٹی اے کے حوالے سے شرائط پر دستخط کیے تھے۔ مجوزہ معاہدے سے فتنیک، اگری ٹیک، مصنوعی ذہانت، کوئٹھم کمپیوٹنگ، مشین لرننگ، فارماسیوٹیکل، خلائی اور دفاع جیسے شعبوں میں تعاون کو مزید گھر اکرنے کی امید ہے۔

ہندوستان اور امریکہ دو طرفہ تجارتی معاہدے پر بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں، جس میں 2025 میں بات چیت کے دور منعقد ہوئے ہیں۔ کثیر المقاصد، مشن 500 کے تحت، دونوں ممالک کا مقصد ہے کہ 2030 تک امریکہ اور ہندوستان کی تجارت کو دو گناہ سے زیادہ 500 بلین امریکی ڈالر تک لے جایا جائے تاکہ متعدد شعبوں میں تجارتی تعلقات کو گھر اکر کے اسے حاصل کیا جاسکے۔

ہندوستان یورپی یونین (ای یو) کے ساتھ ایف ٹی اے کے لیے بھی بات چیت کر رہا ہے۔ ایف ٹی اے کے کلیدی ابواب پر مکنیکی بات چیت جیسے کہ اشیا کے لیے مارکیٹ تک رسائی، اصل کے اصول، خدمات، تجارت میں مکنیکی رکاوٹیں، تجارت اور پاسیدار ترقی وغیرہ پر دسمبر 2025 میں ہوا۔ ایشیا-انڈیا ٹریڈ ان گذرا گیئنٹ (ای اے آئی جی اے) کے لیے بھی بات چیت جاری ہے، جس میں رکن ممالک کی کامل اقتصادی صلاحیت کو بروئے کارلانے اور علاقائی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

ہندوستان-آسٹریلیا جامع اقتصادی تعاون معاہدہ (اسی اسی اے) بات چیت آگے بڑھ رہی ہے، جس میں سامان، خدمات اور نقل و حرکت، ڈجیٹل تجارت، اصل کے قواعد، قانونی اور ادارہ جاتی دفعات، ماحولیات، مزدوری اور صنف سمتیت و سیع شعبوں کا احاطہ کیا جا رہا ہے، جس سے بقیہ شرائط میں ہم آہنگی کے لیے زیادہ سے زیادہ تفہیم پیدا ہو رہی ہے۔

ہندوستان اور میکسیکو کی میٹنگیں دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط بنانے پر مرکوز رہی ہیں، جن میں تجارت، سرمایہ کاری، اقتصادی تعاون کو وسعت دینے، کاروباری تعاون کو فروغ دینے اور مختلف شعبوں میں موقع تلاش کرنے پر بات چیت کی گئی ہے۔

نیوزی لینڈ کے ساتھ ایف ٹی اے یا جامع اقتصادی تعاون کے معاہدے کے ساتھ چیت جاری ہے جس میں اشیا کی تجارت، خدمات کی تجارت، اقتصادی اور تجارتی تعاون اور اصل کے اصول شامل ہیں۔ مجوزہ ایف ٹی اے سے تجارت کے بہاؤ کو نمایاں طور پر بڑھانے، سرمایہ کاری کے روابط کو گھر اکرنے، سپلائی چین کی پچ کو مضبوط بنانے اور کاروبار کے لیے زیادہ پیشن گوئی اور مارکیٹ تک رسائی کی توقع ہے۔

کینیڈا کے ساتھ، ہندوستان ایک جامع اقتصادی شرکت داری کے معاہدے پر بات چیت جاری رکھے ہوئے ہے، جس کی تائید کی گئی شرائط کے حوالے سے اتفاق کیا گیا ہے۔ مجوزہ معاہدے کا مقصد ٹیرف میں کمی اور خدمات اور سرمایہ کاری کے لیے واضح فریم ورک کے ذریعے 2030 تک دو طرفہ تجارت کو تقریباً 50 بلین امریکی ڈالر تک بڑھانا ہے۔

ہندوستان خلیج تعاون کو نسل (جی سی سی) کے ساتھ فعال طور پر ایک ایف ٹی اے پر گفت و شنید کر رہا ہے اور تجارت، توانائی، سرمایہ کاری اور سلامتی کے شعبوں میں تعلقات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے قطر کے ساتھ اسی طرح کے انتظامات کی تلاش کر رہا ہے۔

ٹے شدہ معابدوں اور جاری مذاکرات کا بڑھتا ہو ائیٹ ورک ہندوستان کی بین الاقوامی اقتصادی مصروفیت میں ایک وسیع تر تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک ساتھ، یہ شراکت داری باہمی ترقی، چک اور تزویراتی اعتماد پر مبنی عصری تجارتی فن تعمیر کی تشكیل میں ہندوستان کو مرکزی کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں رکھتی ہے۔

### ہندوستان کی برآمداتی مسابقت کو بڑھانا

حکومت نے ہندوستان کے برآمداتی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پالیسی اور ادارہ جاتی اقدامات کا ایک جامع سیٹ نافذ کیا ہے۔ یہ اقدامات ہندوستان کی برآمداتی مسابقت اور عالمی منڈیوں کے ساتھ انضمام کو مضبوط کر رہے ہیں۔

### ائیکسپورٹ پر موشن مشن

ائیکسپورٹ پر موشن مشن کو 12 نومبر 2025 کو منظوری دی گئی تھی، مالی سال 2026-2025 سے مالی سال 2030-31 کے لیے کل 25,060 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ یہ مشن دو مربوط ذیلی ایکیموں کے ذریعے کام کرتا ہے، نریات پروتساہن اور نریات دشائیں اور نریات پروتساہن مختلف آلات کے ذریعے ایک ایس ایم ایس کے لیے سنتی تجارتی مالیات تک رسائی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ نریات دشائیں ایکیموں اہل کاروں پر توجہ مرکوز کرتی ہے جو مارکیٹ کی تیاری اور مسابقت کو بڑھاتے ہیں، جیسے کہ برآمدی معیار اور تعییل میں معاونت، بین الاقوامی برائندگ کے لیے مدد، پیکچنگ اور دیگر۔

### لیبر ریفارمز

انیس لیبر قوانین کے چار لیبر کوڈز میں انعام سے تعییل کو ہموار کیا گیا ہے، صنعتی کارکردگی میں اضافہ ہوا ہے اور کارکنوں کے تحفظ کو تقویت ملی ہے۔ یہ اصلاحات برآمدات پر مبنی صنعتوں کو پیشہ و رانہ حفاظت اور فلاج و بہبود کو پیشہ بناتے ہوئے آسان ضابطوں، پلکدار بھرتی کے انتظامات، جوانخت رجسٹریشن اور رٹرن اور تو سیعی سو شش سکیورٹی کو رنج فراہم کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، کارکنان عالمگیر کم از کم اجرت، اجرت کی بروقت اور شفاف ادائیگی، لازمی تقریبی خطوط، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار اور جامع سماجی تحفظ کے تحفظ سے مستفید ہوتے ہیں۔

### اگلی جزء جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات

مورخہ 22 ستمبر 2025 سے نیکست جزء جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات نافذ ہو گئی ہیں۔ صفر ریٹیڈ سپلائیز اور انورڈڈ ڈیوٹی اسٹر کچر کلیمز کے لیے 90 فیصد عارضی ریفنڈر ایک نظام سے چلنے والے، خطرے کی بنیاد پر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ برآمدات پر جی ایس ٹی ریفنڈر کے لیے قدر پر مبنی حد کی حد کو ہٹانے سے چھوٹے برآمد کنندگان کو کم مالیت کے کنسائٹمنٹس پر ریفنڈ کے دعوؤں کو فعال بنانے کا مدد ملتی ہے۔ پیکچنگ مواد، ٹیکسٹائل، چڑی، لکڑی، ٹرک، ڈیلپوری وین، کھلونے اور کھلیوں کے سامان پر جی ایس ٹی کی شرح میں کمی، پیداوار، مال برداری اور لا جسٹسکس کے اخراجات میں کمی، برآمداتی مسابقت میں اضافہ اور گھریلو مینو فیچر نگ کو سپورٹ کرتی ہے۔ مزید، درمیانی خدمات کے لیے سپلائی کے قوانین کی نظر ثانی شدہ جگہ ہندوستانی سروں برآمد کنندگان کو برآمدات سے متعلق فوائد کا دعویٰ کرنے کے قابل بناتی ہے، جب کہ ٹیکسٹائل اور فوڈ پروسینگ میں ریورس ڈیوٹی ڈھانچے کی اصلاح کام کرنے والے سرماٹے کے دباؤ کو کم کرتی ہے اور رقم کی واپسی پر انحصار کو کم کرتی ہے۔

ہندوستان کی دیگر برآمدات کے فروغ کی اسکیموں میں لاگت کو کم کرنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، معیار کے معیار کو بہتر بنانے اور برآمداتی مسابقت کو بڑھانے کے لیے حکومت کے ہدف بنائے گئے اقدامات شامل ہیں۔ غیر ملکی تجارتی پالیسی 2023 تر غیب پر مبنی مدد فراہم کرتی ہے، مارکیٹ کے تنوع کو فروغ دیتی ہے اور راشٹ کی اجازت کو بند کرنے کے قبل بناتی ہے، جب کہ برآمدہ مصنوعات پر ڈیوٹیز اور ٹیکسٹ کی معافی (آراؤڈی ٹی ای پی) اسکیم ایم بیڈ ڈیوٹیوں کی واپسی کرتی ہے، جس میں مارچ 2025 تک 58,000 کروڑ روپے ادا کیے گئے تھے۔

ایکسپورٹ ایکو سسٹم کو اضلاع جیسے ایکسپورٹ، بس جیسے اقدامات کے ذریعے مضبوط کیا جا رہا ہے جو ریاستوں اور اضلاع کو تجارت میں فعال کھلاڑی بن رہے ہیں۔ برآمداتی صلاحیت کے حامل 734 اضلاع کی نشاندہی کی گئی ہے جبکہ 1590 اضلاع کے لیے ڈسٹرکٹ ایکسپورٹ ایکشن پلان (ڈی اے پی) تیار کیا گیا ہے۔ تجارت کے فروغ میں خصوصی اقتصادی زون کا کردار بھی اہم ہے، کیونکہ اس نے ماں سال 2024-25 میں 14.56 لاکھ کروڑ روپے کی برآمدات ریکارڈ کیں۔

تجارتی انفارسٹر کچر فار ایکسپورٹ اسکیم۔ پی ایم گتی شکنی معاہدہ نیشنل لاجٹک پالیسی کے ذریعے انفارسٹر کچر اور مینو فیکچر نگ کی مسابقت کو بڑھایا جا رہا ہے۔ 2020 میں شروع کی گئی پروڈکشن نکڈ انڈسٹریوں (پی ایل آئی) اسکیم 14 شعبوں میں مینو فیکچر نگ کو فروغ دے رہی ہے، 1.76 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کر رہی ہے، 16.5 لاکھ کروڑ روپے کی پیداوار پیدا ہوئی ہے اور مارچ 2025 تک 12 لاکھ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کی گئی ہیں۔ اس حوالہ سے مزید مدد فراہم کی جا رہی ہے جیسا کہ ونگ سسٹم کے ذریعے تجارت میں آسانی پیدا کرنے کے لیے، ونگ سسٹم کے ذریعے تجارت کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ ای-پلیٹ فارم، ای کامر س ایکسپورٹ، بس اور آئی سی ای جی اے ٹی ای کو مریبوط کریں۔

#### خلاصہ

حالیہ برسوں کے درمیان ہندوستان کی برآمداتی کارکردگی مستحکم رفتار کی عکاسی کرتی ہے، جس کی نشاندہی پروڈکٹس اور مارکیٹوں میں تنوع اور تجارتی سامان اور خدمات کی برآمدات سے متوازن شرکت ہے۔ برآمداتی ٹوکری نے بڑی اشیاء میں اعلیٰ برآمداتی قدریں ریکارڈ کیں۔ برآمدات میں اضافے کے ساتھ اہم ثراکت دار ممالک اور ابھرتی ہوئی ملکیوں کے ساتھ گہری وابستگی تھی، جس کی حمایت جاری پالیسی اور طریقہ کار کی اصلاحات سے کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی یہ رہنمائی ہندوستان کے ابھرتے ہوئے برآمداتی پروفائل اور عالمی تجارتی نیٹ ورکس کے ساتھ اس کے گھرے انضام کی نشاندہی کرتے ہیں۔

#### حوالہ جات

#### پرائیم منسٹر آفس

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2193304&reg=3&lang=1>

#### وزرات کامر س ایمڈ انڈسٹریز

[https://indiantradeportal.in/vs.jsp?lang=0&id=0,959,10581,28177,28189#:~:text=The%20India%2D UAE%20CEPA%20is,%2C%20and%20Japan%20\(PMDA\)](https://indiantradeportal.in/vs.jsp?lang=0&id=0,959,10581,28177,28189#:~:text=The%20India%2D UAE%20CEPA%20is,%2C%20and%20Japan%20(PMDA))

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2189383&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2186809&reg=3&lang=2>

<https://www.commerce.gov.in/wp-content/uploads/2025/04/LS-USQ-No.4971-dated.-01.04.2025.pdf>

<https://gjepc.org/pdf/Gem-&-Jewellery-Half-Yearly-Report-H1-FY2025-Final.pdf>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201284&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2187705&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2192819&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204071&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205889&reg=3&lang=1>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201138&reg=3&lang=1>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182724&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2160190&reg=3&lang=2>

ہائی کمیشن آف انڈیا، پورٹ لوئس

<https://hcimauritius.gov.in/pages?id=9avme&subid=Pe9xd&nextid=axk9e>

ڈی ڈی نور

<https://ddnews.gov.in/en/india-australia-mark-three-years-of-ecta-pledge-to-strengthen-economic-partnership/>  
[https://ddnews.gov.in/en/indiass-electronics-surge-powers-jobs-exports-and-global-industry-growth/#:~:text=India's%20electronics%20industry%20has%20undergone,\(FDI\)%20in%20electronics%20manufacturing](https://ddnews.gov.in/en/indiass-electronics-surge-powers-jobs-exports-and-global-industry-growth/#:~:text=India's%20electronics%20industry%20has%20undergone,(FDI)%20in%20electronics%20manufacturing)  
<https://ddnews.gov.in/en/india-negotiating-fta-with-gcc-and-qatar-meas/>

پی آئی بی آر کائیوز

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177724&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=152038&ModuleId=3&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154945&ModuleId=3&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2175702&reg=3&lang=2>  
<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=150511&reg=3&lang=1>

وزارت ٹیکسٹائل

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2189312&reg=3&lang=2>

وزارت کیمیکل اور فریٹالا گزر

<https://pharma-dept.gov.in/pharma-industry-promotion>

وزارت پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2096817&reg=3&lang=2>

عالی بینک

<https://openknowledge.worldbank.org/server/api/core/bitstreams/e8eb01ea-1588-5e80-83cd-a0b9c51c685f/content>  
<https://data.worldbank.org/indicator/NE.EXP.GNFS.ZS?locations=IN>

آئی ایم ایف

<https://www.imf.org/-/media/files/publications/wp/2018/wp1886.pdf>  
<https://www.imf.org/-/media/files/publications/dp/2024/english/eddpea.pdf>

آسیان

<https://asean.org/member-states/>

\* \* \* \*

## PIB Headquarters

Crafted in India, Delivered Globally: Exports Powered by Trade Agreements  
**(Backgrounder ID: 156567)**

شح-ظا-عن

UR No. 3565